سے کے ترتیب کہ اس درس نے پورے ملک میں شرف قبولیت حاصل کیا اور آج تک زیادہ تر مدارس میں اسی کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔

ملا نظام الدینؒ کو بڑا مقام ملا:......ملا نظام الدین کو بحیثیت استاد کے اپنی زندگی میں وہ مرتبہ حاصل ہو گیا تھا کہ اکناف واطرافِ ملک سے نہ صرف طالبان علم ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے بلکہ دوسرے اساتذہ کے طلبا بھی فاتحہ فراغ کیلئے ملا نظام الدین (جو اس وقت تک استاذ الہند کے لقب سے شہرت حاصل کر چکے تھے) کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔

ملا نظام الدین رح کی تصانیف:......ملا صاحب ایک زبردست استاذ ہونے کے علاوہ متعدد اہم کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔ جن میں شرح مسلم الثبوت، شرح تحریر الاصول، منار الاصول، خاشیہ شرح عقائد جلالی، حواشی حاشیہ قدیمہ دوانیہ، حاشیہ صدرا، حاشیہ شمس بازغہ، شرح رسالہ مبارزیہ، مناقب رزاقیہ اور رسالہ در بیان وضوآ نحضرت صلی اللہ علیہ شامل ہیں۔ ملا نظام الدین نے جس شمع کو روشن کیا تھا اس کی روشنی نے آئندہ نسل میں پورے پاک وہند کو جگمگا دیا اور آج تک زیادہ تر ممالک کے مدارس اس درس نظامی سے فیضاب ہو رہے ہیں۔ شان کریمی بانی درس نظامی اور ان کے آباواجداد کی حشر تک ناز برداری کرتی رہے۔ آمین

☆......☆......☆

نبی اکرم ﷺ کی شان میں اماں عائشہؓ کے اشعار

حضرت اماں عائشہؓ فرماتی ہیں:

لنا شمس وللآفاق شمس — وشمسی خیر من شمس السماء

فان الشمس تطلع بعد فجر — وشمسی طالع بعد العشاء

ہمارا بھی ایک سورج ہے اور آسمان کا بھی ایک سورج ہے، میرا سورج آسمان کے سورج سے بہتر ہے، بے شک آسمان کا سورج فجر کے بعد طلوع ہوتا ہے اور میرا سورج (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) عشاء کے بعد جلوہ افروز ہوتا ہے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:

فلو سمعوا فی مصر أوصاف خده — لما بذلوا فی سوم یوسف من نقد

لوامی زلیخا لو رأین جبینة — لأثرن بالقطع القلوب علی الأیدی

اگر مصر والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی چمک دمک کو دیکھتے اور سنتے تو یوسف علیہ السلام کو خریدنے کے لئے ایک پیسہ بھی خرچ نہ کرتے اور اگر زلیخا کو ملامت کرنے والی عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی کو دیکھ لیتیں تو ہاتھ کے بجائے دل کٹوا دیتیں۔